آئندہ شماروں کی جھلکیاں

☆ ہندوستان میں مسلمانوں کا نظامِ تعلیم وتربیت کیا تھا جہاں ایک ہی درس گاہ کے یکساں نظام تعلیم سے فارغ التحصیل ہونے والے تین ہم جماعت مجدد الف ثانیؒ، ممتاز عالم وصوفی بن جاتے ہیں اور سعد اللہ خان وزیر اعظم مغلیہ سلطنت کے عہدے پر فائز ہوتے ہیں اور استاد احمد تاج محل کے معمار بن جاتے ہیں، یہ تینوں ایک ہی استاد کے شاگرد تھے۔ وہ نظام تعلیم وتربیت کیا تھا؟

☆ عربوں نے یونانی زبان سے طب، فلسفے اور منطق وغیرہ کے تراجم کیے لیکن یونانی ادب خصوصاً ڈرامے کی طرف قطعاً توجہ نہیں دی۔ اس کی کیا وجہ تھی؟ عربی ادب اور شاعری میں ڈرامے کا وجود کیوں نہیں ملتا؟ ٹی ایس ایلیٹ کے مطابق تھیٹر ایک ایسا عطیہ ہے جو ہر قوم کو نہیں ملتا خواہ اس کا تمدن کتنا ہی اعلیٰ کیوں نہ ہو، یہ عطیہ مختلف اوقات میں ہندوؤں، جاپانیوں، یونانیوں، انگریزوں، فرانسیسیوں اور ہسپانیوں کو ملا اور کمتر درجے میں ٹیوٹانیوں اور اہل سکنڈی نیویا کو عطا کیا گیا۔ یہ عطیہ اہل روما کو نہیں ملا اور ان کے جانشین اطالویوں کو بھی زیادہ فیاضی سے نہیں دیا گیا''۔ ٹی ایس ایلیٹ نے اس گفتگو میں عربوں کا ذکر نہیں کیا جنھیں لہو ولعب اور فضولیات پر مشتمل ڈرامہ بازی کا عطیہ قدرت سے بالکل نہیں ملا۔ روما، عرب، اطالیہ کی مابعد الطبیعیات کی روشنی میں ایلیٹ کے نقطۂ نظر کا جائزہ لیا جائے تو سامی النسل مذاہب کی سرزمین میں ڈرامے سے گریز کے کیا اسباب تھے؟

☆ فرعون کی غرقابی کے بعد، سلطنت بنی اسرائیل کو عطا کی گئی اور یہ سلطنت کئی سو برس قائم رہی لیکن حضرت موسیٰؑ کے پیروکاروں یعنی مسلمانوں نے کوئی ایسی عمارت نہیں بنائی جو اہرام مصر سے اعلیٰ درجے کی ہو یا کم از کم اس کے برابر ہو، اس کی کیا وجہ تھی؟ بنی اسرائیل نے تمکن فی الارض حاصل ہونے کے باوجود فرعون کی قوم کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی حتیٰ کہ مقابر فرعون اور اہرام مصر کو کوئی نقصان تک نہ پہنچایا اس رویے کی کیا وجوہات تھیں؟ مصر میں حضرت یوسفؑ کو تمکن فی الارض حاصل رہا لیکن انھوں نے اہرام کے متوازی کوئی طرز تعمیر ایجاد نہیں کیا کیوں؟

☆ مولانا عبدالماجد دریابادی نے خطبات اقبال کے اردو ترجمے کی خبر پر یہ تبصرہ کیوں کیا تھا کہ ''اقبال، سرسید، خواجہ کمال الدین اسلام کو جب یورپ کے سامنے پیش کرتے ہیں تو ڈرتے رہتے ہیں کہ کوئی بات بھی زبان سے ایسی نہ نکلنے پائے جو یورپ کے مذاق طبیعت پر بار ہو۔ خطبات اگر اردو میں منتقل ہو کر بھی آئے تو اس کی اشاعت کا دائرہ بہت ہی محدود رہے گا اور فتنہ انشاء اللہ کسی وسیع رقبے تک پھیلنے نہ پائے گا۔ [۲۶ رجون ۱۹۳۱ صدق]

☆ قوم عاد، نوحؑ، ابراہیمؑ، نبی اسرائیل، لوط، اصحاب الایکہ وثمود، قوم تبع وسباء کی تاریخ کی روشنی میں حالات کا معروضی تقاضہ کیا ہوتا تھا اور اس تقاضے کے مطابق کیا عمل ہونا چاہیے۔ مغرب کے سامنے سجدہ کر دیا جائے، اس کے کفر کو قبول کر لیا جائے یا قرآن کے اس حکم کو مانا جائے وامرت ان اکون من المسلمین. البقرہ آیت ۲۷ [کوئی مانے یا نہ مانے] مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلم بن کر رہوں [ترجمہ]

☆ عروج وزوال کا قانون قرآن کریم کی روشنی میں کیا ہے؟ کیا کسی نبی نے اعلیٰ معیار زندگی، سماجی فلاح وبہبود، معاشی خوش حالی، فارغ البالی، مرفع الحالی کے دعوؤں کے ذریعے دعوتِ دین کا کام کیا۔ کیا وجہ ہے کہ انبیاء دین کی دعوت کی بنیاد ہمیشہ توحید اور آخرت پر تعمیر کرتے ہیں، کبھی عوام کو یا اپنی امت کو دنیا طلبی، دنیاوی مسائل، فلاح، ترقی، مادی دوڑ میں سبقت کے ذریعے اپنی دعوت کی طرف متوجہ نہیں کرتے اور حاضر وموجود نظام کے خلاف نعرے بازی، جلسہ جلوس

کرنے کے بجائے حکمرانوں اور عوام سے صرف ایک ہی بات کرتے ہیں کہ اللہ کو پہچانو اور آخرت کی فکر کرو، کیا انبیاء کی جانشین تحریکیں اس حکمت عملی کے بغیر کامیابی حاصل کرسکتی ہیں؟

☆ یورپ نے اندلس کے مسلمانوں سے سائنس اور فنون سیکھے اور زمانے کا امام بن گیا۔ مغرب میں سائنس، ٹیکنالوجی اور ترقی قرآن کریم اور اسلام کے باعث ممکن ہوئی۔ اگر اسلام نہ آتا تو انسانی شعور کا ارتقاء نہ ہوتا، سائنسی ترقی نہ ہوتی، اگر یہ تمام دعوے درست ہیں تو سوال یہ ہے کہ اسلام کی آمد سے قبل فراعنہ مصر نے سائنسی کمالات کیسے حاصل کیے، چینی ، رومی اور یونانی تہذیبوں نے اسلام سے استفادہ کیے بغیر کیسے ترقی کی۔ موہنجودڑو کی عظیم الشان تہذیب کیسے وجود میں آئی؟ چار ہزار سال پہلے موہنجودڑو میں نکاسی آب وغلاظت [Drainage System] کا زبردست نظام موجود تھا لیکن جزیرۃ العرب میں یہ نظام ایک صدی پہلے تک موجود نہ تھا، کیا تہذیبوں اور تمدنوں کے عروج کا پیمانہ ان کی سڑکوں کی چوڑائی، عمارتوں کی خوبصورتی، فراہمی آب کے انتظامات سے کیا جاتا ہے یا یہ تمام ضمنی مباحث ہوتے ہیں اصل پیمانہ کچھ اور ہوتا ہے؟ قرآن وسنت اس سلسلے میں ہماری کیا رہنمائی کرتے ہیں؟

☆ کیا انبیاء اور ان کے معاشرے سائنس، ٹیکنالوجی، ترقی عالیشان عمارتوں سے نہیں پہچانے جاتے بلکہ انھیں ان کی تعلیمات کردار اور افکار سے پہچانا جاتا ہے؟ کیا اسی لیے فراعنہ کی عمارتیں محفوظ ہیں لیکن انبیاء نبی اسرائیل کی کوئی یادگار محفوظ نہیں لیکن ان کی تعلیمات کے ماننے اور جاننے والے آج بھی زندہ ہیں، فرعون کا نام لیوا ایک بھی نہیں لیکن اس عظیم الشان تمدن کی عمارتیں آج بھی اس قوم کی تباہی کا نوحہ سنا رہی ہیں عاد وثمود مٹا دیے گئے دنیا میں ایک آنکھ بھی ان پر رونے کے لیے زندہ نہیں لیکن وہ انبیاء جو ان قوموں کو بربادی سے بچانے کے لیے دعوت دین دیتے رہے ان کا نام آج بھی زندہ ہے لیکن ان انبیاء سے منسوب کوئی سائنس کوئی ٹکنالوجی کوئی عمارت، تاریخ میں نظر نہیں آتی آخر سائنس و ٹکنالوجی کے بغیر انبیاء تاریخ میں کس طرح زندہ ہیں؟ وہ کیا چیز ہے جو انھیں آج تک مرجع خلائق بنائے ہوئے ہے؟

☆ تاریخ اسلام میں مدرسہ ہمیشہ مسجد کے ساتھ قائم کیا جاتا تھا اور مدرسے کا وہی ماحول ہوتا جو مسجد کا ماحول تھا۔ یعنی وہی للّٰہیت، وہی سادگی وہی تہذیب اور وہی ثقافت جو مسجد میں موجزن ہوتی وہی مدرسے کو اپنے دائرے میں محصور کر لیتی اعتکاف کرنے والے فرش پر سوتے لہٰذا مدرسے کے طلباء بھی فرش پر سوتے مسجد میں درس سننے والے دو زانوں ادب سے استاد کے سامنے بیٹھتے لہٰذا مدرسے میں طلباء بھی استاد کے سامنے کرسیوں پر نہیں فرش پر بیٹھتے یہ تہذیب وثقافت جدیدیت کی آمد کے بعد تیزی سے تبدیل کی جارہی ہے اور اسے ترقی کا نام دیا جارہا ہے یہ رویہ مسجد اور مدرسے میں قائم اس فطری رشتے کو ختم کرنے کی دانستہ یا نادانستہ کوشش ہے جس کے ذریعے اب طلباء استاد کے سامنے پیر لٹکا کر بیٹھنے لگے ہیں۔ خاموشی سے جدیدیت کی آمد کے اس عمل کے دوران کراچی کے ایک بہت بڑے مدرسے کی پچاس سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ غیر ملکی طلباء کو فرش پر سونے کے بجائے پلنگ پر سونے کی اجازت دی جائے اجازت دے دی گئی پلنگوں کی خریداری کے لیے اساتذہ کرام بازار جانے لگے تو ان کے وجدان نے ان کے قدم روک لیے دوبارہ مشورہ ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ اس روایت کو ہر حال میں قائم رکھا جائے سادگی کی روایت مدرسہ اور مسجد کی میراث ہے اس میراث کے تحفظ کے ذریعے ہی رسالت مآب کی تعلیمات امت میں درست طریقے سے منتقل ہوں گی۔ کیا یہ رویہ ہمارے لیے فکر ونظر کے نئے گوشے وا نہیں کرتا؟ کیا جدیدیت کے قدم روکنے کے لیے ہمیں اس رویے کی ضرورت نہیں ہے؟ کیا مدرسہ اور مسجد کے طرز زندگی میں تبدیلی کی ضرورت جدیدیت کی قبولیت کا عمل نہیں ہے؟

☆ معتزلہ کو ایک صدی تک عباسی حکومت کی سرپرستی حاصل رہی لیکن منکرین حدیث یہ الزام کیوں عائد کرتے ہیں کہ

فقہ اسلامی دور ملوکیت کی پیداوار ہے۔ دور ملوکیت کی پیداوار فقہ معتزلہ کا ماننے والا دنیا میں ایک بھی نہیں حتیٰ کہ فرقۂ معتزلہ کی صرف دو چار کتابیں تاریخ میں باقی رہ گئیں؟ اس کی کیا وجوہات ہیں؟

☆ تاریخ تعمیرات میں مصر، ہندوستان، ہسپانیہ، ایران اور وسط ایشیا کی تعمیرات، محلات باغات قصر کا ذکر ملتا ہے لیکن اس تاریخ میں مدینۃ النبیؐ کا ذکر نہیں ملتا۔ مدینۃ النبیؐ ان خرافات، بدعات اور تعیشات سے کیسے محفوظ رہا۔ الفخر فقری جس کا وطیرہ تھا وہ ذات جہاں آرام فرما رہی ہے کیا وہاں تعیشات کی ثقافت اس لیے فروغ نہ پا سکی کہ وہ شہر نبیؐ شہر نبیؐ شہر نبیؐ ہے۔ جدیدیت پسند اندلس کو مثالی ریاست کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ وہ Plural Society تھی لیکن مدینۃ النبیؐ اور مکہ معظمہ کا نام مثالی ریاست کے طور پر پیش نہیں کرتے جب کہ وہاں بھی کتابیہ سے نکاح جائز تھا؟ مدینہ کے بجائے اندلس کو اسلامی نمونے کے طور پر پیش کرنا کیا جدیدیت ہے؟

☆ رسول اکرمؐ کا دستر خوان کیسا تھا؟ ہمارا دستر خوان کیسا ہے؟ عہد رسالتؐ اور اس کے بعد صدیوں تک اسلامی معاشروں میں بیماریوں کا کوئی وجود کیوں نہ تھا؟ برعظیم پاک و ہند کے مسلم معاشرے میں ہمہ وقت کھانے کی متعدی بیماری کا تجزیہ تاریخ کی روشنی میں۔ ہمارے کھانے پینے کے طریقے اور اسالیب کا سورہ محمد کی آیت ۱۲ کی روشنی میں جائزہ، اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کفر کرنے والے بس دنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں [تاکل الانعام] کیا عالم اسلام کے دسترخوان کی صورت حال اس سے مختلف ہے؟

☆ مغرب جیسی شان و شوکت ماضی میں فرعون، عاد و ثمود، سباء کو عطا ہوئی اس شان و شوکت پر موسیٰؑ نے دعا فرمائی **ربنا انک آتیت فرعون و ملاہ زینۃً و اموالاً فی الحیوۃ الدنیا لیضلوا عن سبیلک ربنا اطمس علی اموالھم واشد و علی قلوبھم.** البقرہ آیت ۸۸

''اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں زینت اور اموال سے نواز رکھا ہے، اے رب کیا اس لیے ہے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بھٹکائیں، اے رب ان کے مال غارت کر دے''۔ مسلم امہ اس شان و شوکت کو کیوں حاصل کرنا چاہتی ہے جس کو غارت کرنے کی دعا حضرت موسیٰؑ نے کی تھی؟

☆ دنیا کے جن ملکوں میں آبادی سب سے کم، وسائل سب سے زیادہ اور شرح آمدنی دنیا کے تمام ملکوں سے زیادہ ہے مثلاً ناروے، سوئٹزرلینڈ، جرمنی، سویڈن ان ملکوں میں خودکشی کی شرح سب سے زیادہ کیوں ہے؟ اگر وسائل میں اضافے ترقی، اعلیٰ معیار زندگی اور سہولتوں سے زندگی خوشگوار ہوتی ہے تو ان ملکوں کے لوگوں کی زندگی اتنی ناخوشگوار کیوں ہے؟

☆ الحاد، فساد اور اجتہاد میں کیا فرق ہے؟ کیا صرف ایسا اجتہاد جو تقلید کو ممکن بنا سکے وہی الحاد اور فساد کی تعریف میں نہیں آتا؟ کیا اس کے سوا ہر اجتہاد مغرب کی خوشنودی کے لیے ہے؟ کیا اجتہاد، اجماع امت کو تقویت بخشا ہے اور ہماری تاریخ کو آفاقی ثابت کرتا ہے۔ اس اجتہاد کے فروغ کے نتیجے میں بدعت نہیں سنت، مادیت نہیں روحانیت، دنیا پرستی نہیں آخرت سے محبت عام ہوتی ہے اور آخرت ہی مقصد زندگی بن جاتی ہے۔ کیا جدیدیت پسند جس اجتہاد کی بات کر رہے ہیں وہ تحریف، ضلالت اور دنیا پرستی کے فروغ کا آلہ کار ہے یہ اجتہاد انشورنس کے ذریعے نام نہاد غیر سودی بینک سے گاڑی کی خریداری کو جائز قرار دیتا ہے جو حالت اضطرار کی صورت نہیں اس خریداری کا مقصد اپنی آمدنی اور حیثیت سے بڑھ کر معیار زندگی بلند کرنا ہے جس کی شریعت میں اجازت نہیں، شریعت تو مصنوعی معیار زندگی کے لیے قرض لینے کی اجازت نہیں دیتی اور قرض لینے والے کو کبھی استحسان کی نظر سے نہیں دیکھتی تو ان اسلامی بینکوں سے جھوٹے معیار زندگی کی خاطر، لیے جانے والے قرضوں کے لیے کیے گئے اجتہادات کی قرآن وسنت کی نظر میں کیا حیثیت ہے؟